ڈاکٹر عارف علوی

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

کا یومِ پاکستان ، 23 مارچ 2022 ء پر قوم کے نام پیغام

*

یومِ پاکستان برصغیر کی تاریخ میں کئی حوالوں سے اہم دن ہے۔ 1940ء میں اس دن مسلمانوں نے "جداگانہ انتخاب" کی بجائے "علیحدہ ریاست" کا مطالبہ کیا اور انگریزوں پر یہ واضح کر دیا کہ کانگریس مسلمانوں کی نمائندہ سیاسی جماعت نہیں اور برصغیر کی تقسیم میں مزید تاخیر نہیں کی جا سکتی ۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم قوم کیلئے بروقت اور دانشمندانہ سیاسی فیصلے لینے والے بانیوں کو خراج عقیدت پیش کریں ۔

وقت نے مسلمانوں کے علیحدہ وطن کے مطالبے کو سیاسی طور پر درست ثابت کیا ہے۔ جموں و کشمیر کا بھارت کے ساتھ غیر قانونی الحاق، کشمیریوں کے حق خودارادیت سے انکار، وادی میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، جبری گمشدگیاں، اقلیتوں پر ظلم و ستم، مواصلاتی بندش اور ماورائے عدالت قتل اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ اگر مسلمان متحدہ ہندوستان میں ہندو اکثریت کے رحم و کرم پر رہتے تو ان کا کیا حشر ہوتا۔

ایسی جدوجہد میں آزادی کا حصول نصف کام سمجھا جاتا ہے۔ بقیہ نصف، ریاست کی سلامتی اور استحکام کے لیے ناگزیر ہونے کی وجہ سےاتنا ہی اہم ہے۔ اس میں مختلف قومیتوں اور اقلیتوں کو ایک قوم میں یکجا کرنا، قانون کی بالادستی یقینی بنانا، سماجی اور طبقاتی حیثیت کی بنیاد پر امتیاز ختم کرنا ، دہشت گردی اور اندرونی خلفشار کا خاتمہ کرنا ، اقتصادی ترقی حاصل کرنا، دنیا اور بالخصوص پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات فروغ دینا اور سب سے بڑھ کر ریاست کے تمام شہریوں کے انسانی حقوق کا تحفظ کرنا شامل ہیں ۔

ان تمام چیزوں کا حصول ممکن ہے ۔ پاکستانی قوم کا پولیو اور کورونا پر قابو پانا اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کو درپیش تمام چیلنجز پر اجتماعی کوششوں سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ وہ دن دور نہیں جب پاکستان ایک معاشی طور پر مضبوط اور خوشحال ملک بن جائے گا۔ ہمیں اپنے آباؤ اجداد کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے مل کر قومی اتحاد اور سماجی و اقتصادی ترقی کیلئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

*